فضائل قرآن

تحریر:۔ محمد رمضان یوسف سلفی

قران حکیم رب العزت کا مقدس کلام ہے کہ جس کا ہر لفظ وحی الہی ہے۔ جو بھی اس پر عمل پیرا ہوا دنیا و آخرت میں رفعت و بلندی کے اعلی مقام و مرتبہ پر فائز ہوا۔ نبی علیہ السلام کا فرمان مبارک بھی ہے کہ:

ان الله یرفع بهذا الکتاب اقواما و یضع به آخرین۔

ترجمہ ۔ بے شک اللہ اس کتاب کے ساتھ لوگوں کو بلند کرتا ہے اور کچھ کو ذلیل کرتا ہے۔ (مسلم جلد ۲ ص ۲۸۷)

کتاب الہی کے احکامات پر عمل کرنا ہر مومن پر لازمی ہے اور اس کتاب مبارک کا پڑھنا' پڑھانا' سننا اور سنانا باعث برکت اور نجات کا باعث ہے۔

فرمان مصطفے ﷺ ہے کہ:

خیرکم من تعلم القرآن و علمه۔ (بخاری جلد ۵ ص ۳۹)

ترجمہ:۔ تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو قرآن پڑھتا اور پڑھاتا ہے۔

اس واضح فرمان کے باوجود اس دور میں ہم دنیاوی تعلیم کے لئے تو بڑی کوشش و جستجو کرتے ہیں لیکن قرآن کی تعلیم کو معمولی سمجھ کر اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ قرآن و حدیث کی تعلیم پر زیادہ توجہ دینا چاہئے۔ آج ہم جسے معمولی سمجھ کر اس سے بے اعتنائی کر رہے ہیں اس کی قدر و منزلت آخرت میں ہو گی۔ نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قرآن پڑھااور اس پر عمل کیا قیامت کے روز اس کے والدین کو دو تاج پہنائے جائیں گے۔ جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہو گی۔

ایک اور حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں کہ جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کیا۔ اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کے خاندان کے دس شخصوں

کے بارے میں اس کی سفارش قبول فرمائے گا۔ جن پر دوزخ واجب ہو گئی ہو گی۔ (ابن ماجہ جلد اول ص ۱۵۸)

سبحان اللہ کیا شان ہے حافظ قرآن کی۔ ایک حدیث میں حافظ قرآن کا مقام بیان کرتے ہوئے نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قرآن والے سے کہا جائے گا' پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر عمدگی سے پڑھ جیسے دنیا میں عمدگی سے پڑھتا تھا تیرا مقام اس جگہ پر ہے جس آیت پر تو قرات کو ختم کرے گا۔

(ابو داؤد جلد اول ص ۵۹۲)

بعض بڑی عمر کے بزرگ اور نوجوان دوست قرآن پڑھنا نہیں جانتے۔ اگر پڑھنا سیکھتے ہیں تو زبان اٹکتی ہے ان کو اپنی کوشش جاری رکھنی چاہئے کیونکہ ان کے لئے دوہرا ثواب ہے۔ جیسا کہ فرمان نبوی ہے کہ قرآن کا مشاق (یعنی حافظ وغیرہ) ان بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہو گا جو لوح محفوظ کے پاس لکھتے رہتے ہیں اور جو قرآن پڑھتا ہے اور اس میں اٹکتا ہے اسکے لئے دوگنا ثواب ہے۔

(مسلم جلد ۲ ص ۲۷۸)

قرآن حکیم کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنی چاہئے۔ فرمان مصطفےٰ ہے کہ بلا شبہ دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جیسا کہ لوہا پانی لگنے سے زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ آپ سے عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! زنگ دور کرنے کا آلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا:

کثرة ذکر الموت و تلاوة القرآن۔ (مشکوة جلد ۲ ص ۲۵۸)

ترجمہ:۔ کثرت کے ساتھ موت کو یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔

ایک روایت میں ہے نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

اقراءوا القرآن فانه یاتی یوم القیمة شفیعا لاصحابه۔

ترجمہ:۔ قرآن پڑھو اس لئے کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی ہو کر آئے گا۔ (صحیح مسلم مترجم جلد ۲ ص ۲۸۲)

یہ بات کتنی المناک اور باعث شرم ہے ہم فلمی اخبارات' رومانی ناول اور ڈائجسٹ وغیرہ پڑھنے سے ذرا بیزار نہیں ہوتے لیکن قرآن کی تلاوت سے ہمیں بیزاری سی ہونے لگتی ہے۔ جبکہ اس کے ایک ایک لفظ پر نیکی ملتی ہے۔ جیسا کہ فرمان نبوی ہے۔ جس شخص نے کتاب اللہ سے ایک حرف کی قرات کی اس کو اس کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس گناہ ہے۔ میں نہیں کہتا۔ (الم) ایک حرف ہے بلکہ الف (ایک) حرف لام (دوسرا) اور میم (تیسرا) حرف ہے۔ (ترمذی' دارمی)

ان احادیث کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ تعالی کے اس قدر انعام سے فائدہ اٹھائیں۔ حدیث قدسی ہے جس میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ قرآن مجید پڑھنے کے شوق نے جس کو مجھ سے سوال کرنے سے باز رکھا میں اس کو اس سے بہتر دوں گا جو مانگنے والے کو دیتا ہوں۔ (ترمذی)

یہ تو تھے مختصر قرآن حکیم کے فضائل۔ اب چند ایک سورتوں کے فضائل پیش کئے دیتے ہیں کہ جن کی فضیلت و بزرگی نبی اکرم ﷺ نے خود فرمائی ہے۔ چنانچہ ملاحظہ کیجئے۔

سورہ فاتحہ کی فضیلت

اس کے متعلق اللہ رب العزت فرماتے ہیں کہ یہ سورہ سبع ثانی اور قرآن عظیم ہے اور نبی علیہ السلام اس مبارک سورت کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ سورت قرآن میں سب سے عظمت والی ہے۔ (بخاری)

یعنی یہ پورے قرآن کا خلاصہ اور لب لباب ہے۔ جو احکامات قرآن میں تفصیلا مذکور ہیں ان سب کا ذکر اجمالا اس سورۃ میں موجود ہے۔ نبی اکرمؐ فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تورات' انجیل' زبور اور قرآن میں اس جیسی سورہ نازل نہیں ہوئی۔ (ترمذی)

ایک روایت میں ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیلؑ نبی علیہ السلام کے پاس

بیٹھے ہوئے تھے کہ یکایک انہوں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا اور یہ کہا کہ آج آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا۔ اتنے میں ایک فرشتہ آیا اور آنحضرت ﷺ سے کہنے لگا آپ کو سورہ فاتحہ اور آمن الرسول سے سورت کے آخر تک ان آیتوں کے نازل ہونے کی خوشخبری سنانے آیا ہوں کہ یہ آیتیں دوایسے نورہیں جو آپ سے پہلے کسی پرنازل نہیں ہوئے۔ (تفسیر ستاری سورہ فاتحہ ص ۹۳)

اس سورہ کو شفا بھی کہا گیا ہے جیسا کہ فرمان نبویؐ ہے کہ :

فی فاتحه الکتاب شفاء من کل داء۔

ترجمہ :۔ سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (مشکوۃ جلد ۲ ص ۲۵۹)

حضرت علی سے مرفوعا مروی ہے کہ

خیر الدوآء القرآن۔

ترجمہ :۔ بہترین دوا قرآن ہے۔ (ابن ماجہ جلد ۳ ص ۱۹۴)

اور سائب بن یزید کہتے ہیں کہ

عوذنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بفاتحة الکتاب تفلا

ترجمہ :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مجھ کو سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔ (تفسیر ستاری سورہ فاتحہ ۸۵)

ثابت ہوا کہ بیماری میں اس سے دم کرنا مسنون طریقہ ہے۔

سورہ بقرہ کی فضیلت

اس مبارک سورت کی فضیلت میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں :

اقرء وا سورة البقرة فان اخذها برکة و ترکها حسرة ولا یستطیعها البطلة۔

ترجمہ :۔ سورہ بقرہ کو پڑھا کرو اس کا لینا برکت ہے اور چھوڑنا حسرت اور اہل باطل اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

ایک اور روایت میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں :

لا تجعلوا بیوتکم مقابر ان الشیطان ینفر عن البیت الذی یقرا فیہ سورۃ البقرہ۔

ترجمہ :۔ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ' بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جائے۔ (رواہ مسلم)

ایک اور فرمان مصطفے ﷺ ہے کہ جس شخص نے کسی رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھا تو وہ اس کی حفاظت کے لیۓ کافی ہو گئیں۔ یعنی امن الرسول ...... سے آخر تک۔ (مسلم جلد ۲ ص ۲۸۳)

آیۃالکرسی کی فضیلت

اس آیت مبارکہ کی احادیث سے بڑی فضیلت ثابت ہے۔ جو ہر نماز کے بعد اسے پڑھے اسکے اور جنت کے درمیان صرف موت ہی رکاوٹ ہے۔(طبرانی)

ایک روایت میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورہ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کریم کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ جس گھر میں وہ پڑھی جائے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ وہ آیت الکرسی ہے۔

(مستدرک حاکم بحوالہ تفسیر ابن کثیر جلد اول ص ۳۴۹)

ایک حدیث میں ہے کہ ان دونوں میں اللہ تعالی کا اسم اعظم ہے۔ ایک تو آیت الکرسی اور دوسری الم۔ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔

(مسند احمد بحوالہ تفسیر ابن کثیر جلد اول ص ۳۵۰)

آل عمرانؑ کی فضیلت

نبی علیہ السلام کا فرمان ذیشان ہے کہ قرآن پڑھو قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارش بن کر آئے گا اور دو روشن سورتوں کو ضرور پڑھا کرو جو سورہ بقرہ اور آل عمران ہیں' بے شک یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے

والوں کے لئے بادل بن کر یا سایہ بن کر آئیں گی' یا پرندوں کی جماعتوں کی طرح جو صف بن کر اڑتے ہیں' اس طرح سے آئیں گی اور اپنے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کریں گے کہ اسے بخش دے۔ (مسلم جلد ۲ ص ۲۸۲)

سورہ کہف کی فضیلت

اس مبارک سورت کے متعلق نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے سورہ کہف کو جمعہ کے دن تلاوت کیا اس کو دوسرے جمعہ تک چمکتا ہوا نور نصیب ہو گا۔ (مطلب یہ کہ اگلے جمعہ تک اس کے نور ایمان میں تازگی رہے گی)

(رواہ البیھقی فی الدعوات الکبیر)

مسند احمد میں ہے کہ ایک صحابی نے اس سورہ کہف کی تلاوت شرع کی۔ ان کے گھر ایک جانور بندھا ہوا تھا س نے اچھلنا کودنا شروع کر دیا۔ جب اس نے غور سے دیکھا تو انہیں سائبان کی طرح ایک بادل نظر آیا جس نے ان پر سایہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے آنحضرتؐ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اے فلاں پڑھے جا اسے لئے یہ تسکین جو قرآن کی قرات کے وقت اترتی ہے۔

(مسلم مترجم جلد ۲ ص ۲۷۶)

ایک حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں :

من حفظ عشر آیات من اول سورۃ الکھف عصم من الدجال۔

ترجمہ :۔ جس نے سورہ کہف کی شروع کی دس آیات حفظ کیں وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم جلد ۲ ص ۲۸۴)

سورہ یٰسین

فرمان نبویؐ ہے کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے۔ جس شخص نے سورہ یٰسین کی تلاوت کی' اللہ تعالیٰ اس کیلئے دس قرآن تلاوت کرنے کے برابر (ثواب) عطا فرمائے گا۔ (مشکوۃ مترجم جلد ۲ ص ۲۵۲)

ایک روایت میں ہے کہ:

قلب القرآن یسین لا یقرء ھا رجل یرید اللہ والآخرۃ الا غفر لہ۔

ترجمہ:۔ سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو اللہ اور آخرت کے لئے پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔ (نسائی)

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو ہمیشہ ہر رات کو سورہ یسین پڑھتا رہا اور اس عادت پر عمل کرتے ہوئے مرگیا "مات شھیدا" تو وہ شہید ہو کر مرا۔ (طبرانی)

ایک روایت ہے کہ جو سورہ یسین کو دین کے اول حصہ میں پڑھ لے گا تو اس کی حاجت پوری ہو گی۔ (دارمی)

سورہ واقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی بھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

سورہ رحمٰن

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لکل شیی ء عروس و عروس القرآن الرحمن۔

ترجمہ:۔ ہر چیز کے لئے زیب و زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت سورہ رحمٰن ہے۔ (مشکوۃ جلد ۲ ص ۲۶۱)

سورہ حشر

اس کے بارہ میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت تین بار "اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم" کے کلمات کہے اور پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات تلاوت کرے۔ اللہ اس کے ساتھ ستر ہزار

فرشتے مقرر فرماتے ہیں وہ شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس دن فوت ہوا تو اس کی موت شہادت کی ہے اور جو یہ کلمات شام کے وقت پڑھے اس کے لئے بھی ایسا ہی درجہ ہے۔ (رواہ ترمذی و داری)

سورہ ملک کی فضیلت

اس مبارک سورت کو سوتے وقت ضرور پڑھنا چاہئے اس میں کچھ زیادہ وقت نہیں لگتا۔ زیادہ سے زیادہ تین یا چار منٹ میں آرام سے اس کی تلاوت ہو جاتی ہے۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام جب تک الم۔ تنزیل اور تبارک الذی (سورتیں) تلاوت نہ کرتے' سوتے نہیں تھے۔ (مشکوۃ جلد دوئم ص ۲۵۴) مسند احمد میں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیتوں کی ایک سورت ہے جو اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گی۔ یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے' وہ سورت "تبارک الذی بیدہ الملک ..... الخ" ہے۔ یہ حدیث ابو داؤد' نسائی' ترمذی اور ابن ماجہ میں بھی ہے۔
(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۳۹۶)

چنانچہ اس سورت کی تلاوت کو روزانہ کا معمول بنا لینا چاہئے۔ بلکہ اسے حفظ کر لیا جائے تو بڑا اچھا ہے کیونکہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میری دلی تمنا ہے کہ یہ سورت میری امت میں سے ہر ایک کے دل میں رہے۔ (یعنی سورہ ملک) (ایضا ص ۳۹۷)

سورہ اخلاص

یہ سورت تو سبھی احباب کو یاد ہو گی۔ دیکھنے اور پڑھنے میں تو یہ بڑی چھوٹی سی لگتی ہے لیکن مقام و مرتبہ میں بہت بلند ہے۔ کیونکہ اس میں اللہ رب العزت کی توحید و صفات کو بڑے مفصل اور جامع مگر مختصر الفاظ میں بیان کیا گیا

ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور فرمایا کہ میں تمہارے آگے تہائی قرآن پڑھتا ہوں۔ پھر آپؐ نے قل ھو اللہ احد پڑھی یہاں تک کہ اس سورت کو ختم کیا۔

(بخاری بحوالہ مسلم مترجم جلد ۲ ص ۲۸۵)

یعنی اس سورت کی تلاوت کا ثواب دس پارے تلاوت کرنے کے برابر ہے۔ سبحان اللہ

سورہ کافرون

اس کے متعلق نبی علیہ السلام فرماتے ہیں "یا ایھا الکفرون تعدل ربع القران" سورہ کافرون قرآن کے چوتھے حصے کے برابر ہے۔

(مشکوۃ جلد ۲ ص ۲۵۴)

اور طبرانی کی روایت میں ہے کہ نبی علیہ السلام بستر پر لیٹ کر اس سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور مسند احمد کی روایت ہے کہ حضرت حارث بن جبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں کہ میں سونے کے وقت اسے پڑھ لیا کروں، تو آپ نے فرمایا جب تو رات کو اپنے بستر پر جائے تو سورہ قل یا ایھا الکفرون پڑھ لیا کر اس میں شرک سے برات و بیزاری ہے۔ (یعنی یہ آدمی کو شرک سے بچائے گی)

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۶۰۷)

اور صحیح مسلم میں ہے کہ نبی علیہ السلام صبح کی دو سنتوں میں سورہ کافرون اور اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ (ایضا ص ۶۰۶)

سورہ زلزال

اس مبارک سورت کی فضیلت میں آپؐ نے فرمایا کہ "اذا زلزلت تعدل نصف القرآن" سورہ زلزال کا ثواب نصف قرآن کے برابر ہے۔

(ترمذی مشکوۃ جلد ۲ ص ۲۵۴)

معوذتین

ان کے متعلق نبی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ان جیسی سورتیں (یعنی سورہ فلق اور الناس) کسی پناہ پکڑنے والے کیلئے اور نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۵ ص ۶۱۹)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو معوذات پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور انہیں اپنے چہرے جہاں تک ہاتھ پہنچ سکتے اور جب کبھی آپؐ بیمار ہوئے تو مجھے حکم دیتے کہ تینوں سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر آپؐ کے جسم پر پھیروں۔ (بخاری جلد ۵ ص ۴۶۷ اور ص ۴۳)

اور روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن خبیبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک تاریک اور شدید بارش والی رات باہر نکلے تاکہ رسول اللہ ﷺ کو تلاش کریں کہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ حضرت خبیبؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کو تلاش کر لیا۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہو! میں نے کچھ نہ کہا۔ آپؐ نے پھر ارشاد فرمایا کہو! میں نے پھر بھی کچھ نہ کہا۔ پھر آپؐ نے کہا کہ کہو! میں عرض کیا، کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا ہر صبح و شام تین مرتبہ "قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس (یہ تینوں سورتیں) پڑھو تو ہر مصیبت اور پریشانی سے بچنے کے لئے کافی ہیں۔

(رواہ ترمذی)

جامعہ سلفیہ کے ساتھ مالی تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ادارہ